پریس ریلیز

پاکستان میں عورتوں کے خلاف تشدد کے واقعات کا اعداد وشمار

13اگست، 2010 ،اسلام آباد

پاکستان بھر میں دارالحکومت اسلام آباد سمیت ایک دفعہ پھر سال 2010 کی پہلی ششماہی کے دوران عورتوں کے خلاف تشدد کے مختلف نوعیت کے واقعات ہوئے۔ جنوری تا جون 2010 میں عورتوں پر تشدد کے کل 4069 واقعات ہوئے۔ ان میں سے تشدد کے 2690 واقعات صوبہ پنجاب میں، 940 سندھ میں، 342 خیبر پختونخواہ میں ، 56 صوبہ بلوچستان میں اور 41 واقعات اسلام آباد میں ہوئے۔

اس چھ ماہ کے عرصے کے اعداد وشمار کا اگر سال 2009 کے پہلے چھ ماہ کے اعداد وشمار سے موازنہ کیا جائے تو معلوم ہوتا ہے کہ اس سال پاکستان بھر میں اعداد وشمار میں معمولی سی کمی واقع ہوئی ہے۔ اس کمی کی وجہ میڈیا میں عوروں پر تشدد کے خلاف واقعات کا کم اندراج بھی ہوسکتا ہے۔ جسکی وجہ خیبر پختونخواہ، بلوچستان، کراچی اور اسی طرح پاکستان کے دوسرے حصوں میں لاء اینڈ آرڈر کی صورتحال بھی ہوسکتی ہے۔

یہ اعداد وشمار عورت فاؤنڈیشن کی جانب سے 13 اگست 2010، بروز جمعہ کو ایک پریس کانفرنس میں "پاکستان میں عورتوں کے خلاف تشدد کی 2010 میں صورتحال" کی ششماہی رپورٹ میں بتائے گئے ہیں۔

عورت فاؤنڈیشن سٹاف اور عورتوں کے خلاف تشدد کا جائزہ گروپ کے اراکین نے رپورٹ کے اعداد وشمار پیش کیے۔ عورت فاؤنڈیشن نے یہ رپورٹ اپنے ایک پروجیکٹ "پالیسی اینڈ ڈیٹا مانیٹرنگ وائیلنس آگینسٹ ویمن" کے ماتحت پیش کی۔ جسکا بنیادی مقصد یہی ہے کہ خواتین کے خلاف تشدد کے واقعات کو رتی برابر بھی برداشت نہیں کیا جائے گا۔

یہ اعداد وشمار تمام علاقوں اور زبانوں کے اخبارات سے اکھٹے کیے گئے ہیں اور ترتیب دیے گئے ہیں۔ تمام واقعات کی اکثریت پولیس یا میڈیا میں درج شدہ ہے۔
اس ترتیب دیے گئے اعداوشمار کے مطابق عورتوں پر تشدد کے خلاف 4069 مختلف نوعیت کے واقعات درج ہوئے جو کہ:

(i) **1099** اغواء کے واقعات:

(صوبہ پنجاب 913، صوبہ سندھ 143، خیبر پختونخواہ 37، بلوچستان 0، اسلام آباد 6)

(ii) **719** قتل کے واقعات:

(صوبہ پنجاب 381، صوبہ سندھ 160، خیبر پختونخواہ 161، بلوچستان 12، اسلام آباد 5)

(iii) **483** ریپ، گینگ ریپ کے واقعات:

(صوبہ پنجاب 377، صوبہ سندھ 95، خیبر پختونخواہ 4، بلوچستان 4، اسلام آباد 3)

(iv) **285** خودکشی کے واقعات:

(صوبہ پنجاب 166، صوبہ سندھ 79، خیبر پختونخواہ 30، بلوچستان 8، اسلام آباد 2)

(v) **280** "غیرت" کے نام پر قتل کے واقعات:

(صوبہ پنجاب 102، صوبہ سندھ 147، خیبر پختونخواہ 11، بلوچستان 20، اسلام آباد 0)

(vi) **246** گھریلو تشدد کے واقعات:

(صوبہ پنجاب 127، صوبہ سندھ 58، خیبر پختونخواہ 54، بلوچستان 4، اسلام آباد 3)

(vii) **65** جنسی طور پر ہراساں کرنے کے واقعات:

(صوبہ پنجاب 53، صوبہ سندھ 10، خیبر پختونخواہ 1، بلوچستان 0، اسلام آباد 1)

(viii) 20 جلنے کے واقعات:

صوبہ پنجاب 19،صوبہ سندھ 0،خیبر پختونخواہ 0، بلوچستان 1،اسلام آباد 0)

(ix) 20 تیزاب پھینکنے کے واقعات:

(صوبہ پنجاب 10،صوبہ سندھ 3،خیبر پختونخواہ 1، بلوچستان 5،اسلام آباد 1)

(x) 852 مختلف نوعیت کے واقعات:

(ونی،سوارہ،قتل واغواہ کی کوشش کے واقعات،کم عمری کی شادیاں،تیزاب پھینکنے اور جلانے کی کوشش جائیداد ہتھیانے جائے ملازمت پر ہراساں کرنے کے واقعات، زیادتی کی کوشش کرنے وغیرہ کے واقعات شامل ہیں)۔

بدقسمتی سے،عورتوں پر تشدد کے واقعات کی تعداد اور شرح فیصد کچھ اس طرح سے ہے:
اغواء کے کل واقعات 1099 ایک انتہائی بلند تناسب کے ساتھ 27.01% , قتل اور "غیرت" کے نام پر قتل کے اجتماعی واقعات ایک بدصورت عدد 999 رہا جسکی شرح فیصد 24.55% رہی۔جس میں سے 719 عورتوں کے قتل کے واقعات کا اندراج ہوا جسکی شرح 17.67% اجبکہ 280 عورتوں کو غیرت کے نام پر قتل کیا گیا اور یہ شرح 6.88% رہی۔
2010 میں 483 ریپ / گینگ ریپ کے شرمناک واقعات 11.87% درج ہوئے۔وہاں 288 خودکشی کے واقعات 7% سال 2010 کے پہلے چھ ماہ میں درج ہوئے۔ 65 واقعات جنسی طور پر ہراساں کرنے کے 1.60%، 20 جلنے اور تیزاب پھینکنے کے واقعات 0.49% درج ہوئے جبکہ 852 مختلف نوعیت کے واقعات 20.49% کے تناسب کے ساتھ چاروں صوبوں اور اسلام آباد میں درج ہوئے۔

مندرجہ ذیل کالم اعداد وشمار کے فیصدی تناسب کو پیش کر رہا ہے:۔

<u>عورتوں کے خلاف تشدد کے واقعات کا اعداد وشمار اور تناسب،جنوری تا جون، 2010</u>

تشدد کی نوعیت	کل واقعات	شرح فیصد
اغواء	1099	27.01%
قتل	719	17.67%
گھریلو تشدد	246	6.05%
خودکشی	285	7.00%
"غیرت" کے نام پر قتل	280	6.88%
ریپ، گینگ ریپ	483	11.87%
جنسی ہراسائی	65	1.60%
تیزاب پھینکنے کے واقعات	20	0.49%
جلنے کے واقعات	20	0.49%
دیگر جرائم	852	20.94%
کل تعداد	4069	100%

یہاں تک کہ ہمارا دارالحکومت بھی اس طرح کے واقعات سے محفوظ نہیں رہا اور 41 واقعات یہاں درج ہوئے ہیں۔ایک انسانی حقوق کی تنظیم ہونے کے حوالے سے ہمارا مقصد معاشرے سے تشدد کو ختم کرنے میں مدد کرتا ہے۔لیکن وقت گزرنے کے ساتھ واقعات کی تعداد میں اضافہ ہو رہا ہے۔شہری اور بطور خاص خواتین اور دوسرے مظلوم اور محروم طبقات حکومت اور دوسرے اداروں پر اپنا اعتماد کھو رہے ہیں جو شہریوں کی زندگی کو تحفظ فراہم کرتے ہیں۔
حکومتی اداروں اور سول سوسائٹی کی طرف سے بھی تشدد سے متاثرہ خواتین کے لیے بے حسی حلیمہ بھٹو کے واقعے سے بخوبی ظاہر ہوتی ہے۔یہ حلیمہ بھٹو کا خاندان ہے جنہوں نے 7 ماہ سے نیشنل پریس کلب اسلام

آباد کے باہر پناہ لے رکھی ہے اور ابھی تک انصاف کا منتظر ہے۔ انکے لیے کوئی امید باقی نہیں رہی۔ یہ یہاں صرف ایک واقعہ ہے۔ یہاں ہزاروں واقعات ایسے ہیں جن میں خواتین کو مارا جاتا ہے۔ اغواء اور جنسی زیادتی کا نشانہ بنایا جاتا ہے اور ان کے مجرموں کو کبھی پکڑا نہیں جاتا یا پھر وہ جرم کی پاداش سے استشناء حاصل کرتے ہوئے بری ہو جاتے ہیں۔

<u>صوبہ پنجاب میں عورتوں پر تشدد کے کل واقعات:۔ جنوری تا جون، **2010**</u>

رپورٹ سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ عورتوں پر تشدد کے کل 2690 واقعات صوبہ پنجاب کے 35 اضلاع میں جنوری تا دسمبر 2010 کے دوران درج ہوئے۔ ان 2690 واقعات میں سے:

- 381 قتل کے واقعات
- 102 غیرت کے نام پر قتل کے واقعات
- 913 اغواہ کے واقعات
- 127 گھریلو تشدد کے واقعات
- 166 خودکشی کے واقعات
- 377 ریپ / گینگ ریپ کے واقعات
- 53 جنسی طور پر ہراساں کرنے کے واقعات
- 19 جلنے کے واقعات
- 10 تیزاب پھینکنے کے واقعات
- 542 مختلف نوعیت کے واقعات

عورتوں پر تشدد کے واقعات کی کل 2690 واقعات میں سے قتل کے 381 واقعات، غیرت کے نام پر قتل کے 102 واقعات، اغواہ کے 913 واقعات، گھریلو تشدد کے 127، خودکشی کے 166، ریپ، گینگ ریپ کے 377، جنسی ہراساں کرنے کے 53، جلنے کے 19، تیزاب پھینکنے کے 10 اور دیگر نوعیت کے 542 واقعات درج کیے گئے۔

<u>صوبہ سندھ میں عورتوں پر تشدد کے کل واقعات:۔ جنوری تا جون، **2010**</u>

عورتوں پر تشدد کے کل 940 واقعات صوبہ سندھ کے 23 اضلاع میں جنوری تا دسمبر 2010 کے دوران درج ہوئے۔ ان 940 واقعات میں سے:

- 160 قتل کے واقعات
- 147 غیرت کے نام پر قتل کے واقعات
- 143 اغواء کے واقعات
- 58 گھریلو تشدد کے واقعات
- 79 خودکشی کے واقعات
- 95 ریپ / گینگ ریپ کے واقعات
- 10 جنسی طور پر ہراساں کرنے کے واقعات
- 3 تیزاب پھینکنے کے واقعات
- 245 مختلف نوعیت کے واقعات

صوبہ سندھ میں تشدد کے کل 940 واقعات درج ہوئے جو کہ صوبہ سندھ کے 23 ضلعوں میں رونما ہوئے۔ 940 واقعات میں سے قتل کے 160، غیرت کے نام پر قتل کے 147، اغواہ کے 143، گھریلو تشدد کے 58، خودکشی کے 79، ریپ، گینگ ریپ کے 95، جنسی طور پر ہراساں کرنے کے 10، تیزاب پھینکنے کے 3 واقعات تھے جبکہ باقی 245 واقعات دیگر نوعیت کے جرائم کے تھے جن میں کم عمری کی شادی، ونی، سوارہ، وٹہ سٹہ کی شادی وغیرہ شامل ہیں۔

<u>خیبر پختونخواہ میں عورتوں پر تشدد کے کل واقعات:۔ جنوری تا جون، **2010**</u>

عورتوں پر تشدد کے کل 342 واقعات خیبر پختونخواہ کے 23 اضلاع میں جنوری تا دسمبر 2010 کے دوران درج ہوئے۔ان 342 واقعات میں سے:

- 161 قتل کے واقعات
- 11 غیرت کے نام پر قتل کے واقعات
- 37 اغواہ کے واقعات
- 54 گھریلو تشدد کے واقعات
- 30 خودکشی کے واقعات
- 4 ریپ / گینگ ریپ کے واقعات
- 1 جنسی طور پر ہراساں کرنے کے واقعات
- 1 تیزاب پھینکنے کے واقعات
- 43 مختلف نوعیت کے واقعات

خیبر پختونخواہ میں عورتوں پر تشدد کے کل 342 واقعات درج ہوئے جو کہ 23 ضلعوں میں رونما ہوئے۔ 342 واقعات میں سے قتل کے 161، غیرت کے نام پر قتل کے 11، اغواہ کے 37، گھریلو تشدد کے 54، خودکشی کے 30، ریپ، گینگ ریپ کے 4، جنسی طور پر ہراساں کرنے کے 1، اور تیزاب پھینکنے کا 1 واقع درج کیا گیا تھا۔ جبکہ باقی 43 واقعات دیگر نوعیت کے جرائم کے تھے۔

صوبہ بلوچستان میں عورتوں پر تشدد کے کل واقعات:۔ جنوری تا جون، **2010**

عورتوں پر تشدد کے کل 56 واقعات صوبہ بلوچستان کے 28 اضلاع میں جنوری تا دسمبر 2010 کے دوران درج ہوئے۔ان 56 واقعات میں سے:

- 12 قتل کے واقعات
- 20 غیرت کے نام پر قتل کے واقعات
- 0 اغواہ کے واقعات
- 4 گھریلو تشدد کے واقعات
- 8 خودکشی کے واقعات
- 4 ریپ / گینگ ریپ کے واقعات
- 5 تیزاب پھینکنے کے واقعات
- 1 جلنے کے واقعات
- 2 مختلف نوعیت کے واقعات

صوبہ بلوچستان میں عورتوں پر تشدد کے کل 56 واقعات درج ہوئے جو کہ صوبہ کے 28 ضلعوں میں رونما ہوئے۔ 56 واقعات میں سے قتل کے 12، غیرت کے نام پر قتل کے 20، اغواہ کے 0، گھریلو تشدد کے 4، خودکشی کے 8، ریپ، گینگ ریپ کے 4، 5 تیزاب پھینکنے اور جلنے کا 1 واقعہ رونما ہوا جبکہ باقی 2 واقعات دیگر نوعیت کے جرائم کے تھے جن میں کم عمری کی شادی، ونی، سوارہ، وٹہ سٹہ کی شادی، اغوا قتل کی کوششیں وغیرہ شامل ہیں۔

اسلام آباد میں عورتوں پر تشدد کے کل واقعات:۔ جنوری تا جون، **2010**

رپورٹ کے مطابق عورتوں پر تشدد کے کل 41 واقعات اسلام آباد میں جنوری تا دسمبر 2010 کے دوران درج ہوئے۔ ان 41 واقعات میں سے:

- 5 قتل کے واقعات
- 6 اغواء کے واقعات
- 3 گھریلو تشدد کے واقعات
- 2 خودکشی کے واقعات
- 3 ریپ / گینگ ریپ کے واقعات
- 1 جنسی طور پر ہراساں کرنے کے واقعات
- 1 تیزاب پھینکنے کے واقعات
- 20 مختلف نوعیت کے واقعات

ماہ جنوری تا جون 2010 کے درمیان اسلام آباد میں عورتوں پر تشدد کے کل 41 واقعات درج ہوئے۔ 41 واقعات میں سے قتل کے 5، اغواہ کے 6، گھریلو تشدد کے 3، خودکشی کے 2، ریپ، گینگ ریپ کے 3، جنسی طور پر ہراساں کرنے کیا اور تیزاب پھینکنے کا ایک ایک واقعہ رونما ہوا جبکہ باقی 20 واقعات دیگر نوعیت کے جرائم کے تھے۔

VAW رپورٹ کی تیاری اور اسکو پیش کرنے میں میڈیا ہمارا بہت مددگار رہا ہے۔ اس سلسلے میں ہم ان کے بہت شکرگزار ہیں کہ انکی رپورٹنگ کی وجہ سے ہی آج ہم اس رپورٹ کو آپ تک پہنچانے کے قابل ہوئے۔ اس حوالے سے ہمیں میڈیا رپورٹنگ سے متعلق چند اہم باتیں بھی ہیں جنکے متعلق ہم میڈیا کو آگاہی دینا چاہیں گے جو کہ اعداد و شمار کو مزید تفصیل کے ساتھ پیش کرنے میں ہماری مدد کریں گے۔ اکثر اوقات تشدد کے واقعات کو قلمبند کرتے ہوئے بہت سے اہم پہلوؤں کو نظرانداز کر دیا جاتا ہے جو بنیادی معلومات ہوتی ہیں۔ جیسا کہ مثال کے طور پر بہت سے واقعات میں تشدد سے متاثرہ عورت کی عمر، ازدواجی حیثیت، رہائشی علاقہ، تھانے کا نام، ہتھیار اور ملزم کا متاثرہ عورت سے تعلق، تشدد کی وجوہات وغیرہ کو نہیں لکھا جاتا۔ ہم میڈیا سے درخواست کرتے ہیں کہ وہ مکمل معلومات فراہم کرے اور ان معلومات کی تصدیق بھی کر لیا کرے تاکہ مستند اعداد و شمار کو اکھٹا کیا جا سکے۔

اس ششماہی رپورٹ کی بریفنگ کے پیچھے جو مقصد کارفرما ہے وہ صرف "پاکستان میں عورتوں پر تشدد کی صورتحال" کو واضح کرنا نہیں بلکہ ایک ایسا معلوماتی اور سازگار ماحول تخلیق دینا ہے جسکی مدد سے عورتوں پر تشدد کے واقعات کو مکمل طور پر ختم کیا جا سکے۔

اعداد و شمار کی یہ رپورٹ جنوری تا دسمبر 2009 میں رونما ہونے والے واقعات کے مواد کو جمع کر کے بنائی گئی ہے۔ عورت فاؤنڈیشن نے یہ رپورٹ عورتوں پر تشدد کے خاتمے سے متعلقہ اپنے ایک زیر تکمیل پراجیکٹ (PDM-VAW) کے تحت پیش کی۔

عورتوں کے خلاف تشدد کا جائزہ گروپ
عورت فاؤنڈیشن، اسلام آباد